خواہشِ نفس کے مطابق ہے۔ ایسے لوگوں کو آپ صاف بتا دیجئے کہ ہمارا ان کے ساتھ کوئی میل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ شریعتِ الٰہی کا نفاذ اور قیام نہیں چاہتے بلکہ اُسے اپنے مفاد کے تحفظ کا آلہ کار بنانا چاہتے ہیں۔ اگر وہ فی الواقع شریعت کے حامی اور طالب ہیں تو پوری شریعت کے قیام اور نفاذ کو اپنے پروگرام میں شامل کریں اور اپنی زندگیوں اور معاملات سے اس کی عملی شہادت دیں اگر وہ ایسا کر دیں تو ان کے ساتھ تعاون اور اشتراکِ عمل کے مسئلے پر غور کیا جا سکتا ہے ورنہ نہیں۔

ریڈیو کے ذریعہ سے رویتِ ہلال کی خبر

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علماءِ دین مندرجۂ ذیل مسئلہ میں کہ رویتِ ہلال کے لئے ریڈیو کا اعلان شرعاً نافذ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ صرف ریڈیو کے اعلان سے عید الفطر اور عید الضحیٰ کے احکام و نماز و جائز کر سکتے ہیں یا نہیں۔ قرآن اور حدیث سے اور استنباطِ ائمۂ مجتہدین سے مدلل جواب تحریر فرماویں۔ بیّنوا توجروا۔

جواب۔ میری رائے میں اس مسئلے کے متعلق فرداً فرداً علماء سے سوال کرنے کے بجائے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرنا چاہئے کہ وہ ملک کے مستند علماء کی ایک مجلس اس مسئلے کا تصفیہ کرنے کے لئے مقرر کرے اور وہ مجلس جو فیصلہ بھی کرے اسی پر ملک میں عمل کیا جائے۔ ہماری اپنی حکومت قائم ہو جانے کا کیا فائدہ ہے اگر ہمارے ہاں اس طرح کے مسائل کا تصفیہ کرنے کا بھی کوئی اجتماعی انتظام نہ ہو سکے اور ہر عید و بقر عید پر اختلاف کا ایک ہنگامہ برپا ہوتا رہے۔ علماء کی انفرادی آراء بہر حال اس باب میں مختلف رہیں گی اور ان سے فتوے لینے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہو گا۔

(ا - م)